روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 11 دسمبر 2010ء 4 محرم 1432 ہجری 11 فتح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 252

صلح کرانے کی پیشگوئی

حضرت ابوبکرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو حسن بن علیؓ کے متعلق یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔

میرا یہ بیٹا سردار ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں میں صلح کروائے گا۔

(صحیح بخاری کتاب الصلح باب قول النبی للحسن حدیث نمبر2505)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت علیؓ حاجت مندوں کی امید گاہ تھے

بے شک حضرت علی حاجت مندوں کی امید گاہ تھے اور سخیوں کے لئے نمونہ اور بندوں کے لئے حجۃ اللہ تھے۔ آپ اپنے زمانہ کے لوگوں میں سب سے بہتر تھے اور تمام دنیا کو منور کرنے کے لئے خدا کا نور تھے۔........... حقیقت یہ ہے کہ حق حضرت علی مرتضیٰ کے ساتھ تھا اور جنہوں نے آپ کے زمانہ میں آپ سے جنگ کی انہوں نے بغاوت اور سرکشی کی۔

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ۔ روحانی خزائن۔ جلد 8۔ صفحہ 352-353)

حضرت علیؓ جامع فضائل

علی تو جامع فضائل تھا اور ایمانی قوت کے ساتھ توام تھا۔ پس اس نے کسی جگہ نفاق کو پسند نہیں کیا اور اپنے قول اور فعل میں کبھی منافقانہ طریق نہیں برتا اور ریاکاروں میں سے نہ تھا۔

(حجۃ اللہ۔ روحانی خزائن جلد 12صفحہ 182)

حضرت امام حسینؓ و حسنؓ ائمۃ الہدیٰ

حضرت امام حسین اور حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ اور صاحب کمال اور صاحب عفت اور عصمت اور ائمۃ الہدیٰ تھے اور وہ بلاشبہ دونوں معنوں کے رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آل تھے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن۔ جلد 15صفحہ 364-365)

حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے ثنا خواں

حضرت حسنؓ نے میری دانست میں بہت اچھا کام کیا کہ خلافت سے الگ ہوگئے۔ پہلے ہی ہزاروں خون ہو چکے تھے۔ انہوں نے پسند نہ کیا کہ اور خون ہوں۔ اس لئے معاویہ سے گزارہ لے لیا۔........... ہم تو دونوں کے ثنا خواں ہیں۔ اصلی بات یہ ہے کہ ہر شخص کے جدا جدا قویٰ معلوم ہوتے ہیں۔ حضرت امام حسنؓ نے پسند نہ کیا کہ مسلمانوں میں خانہ جنگی بڑھے اور خون ہوں۔ انہوں نے امن پسندی کو مدنظر رکھا اور حضرت امام حسینؓ نے پسند نہ کیا کہ فاسق فاجر کے ہاتھ پر بیعت کروں کیونکہ اس سے دین میں خرابی ہوتی ہے۔ دونوں کی نیت نیک تھی۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ۔

(ملفوظات جلد 4صفحہ 579-580)

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

میں ضرور صدقات دیتا

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

''اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو وہ کہے اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا''

(المنافقون:11)

خصوصاً واقفین نو کے لئے

سیرۃ النبی ﷺ از شمائل الترمذی

قسط نمبر 14

نبی کریم ﷺ کی عبادت کا بیان

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں کھڑے رہے یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں متورم ہو گئے۔آپؐ سے عرض کی گئی کیا آپؐ اس قدر مشقت کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی ڈھانک دیئے ہیں جو پہلے گزر گئے اور جو اَب تک نہیں ہوئے۔آپؐ نے فرمایا: تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے۔راوی کہتے ہیں کہ آپؐ سے عرض کی گئی کہ آپؐ ایسا کرتے ہیں حالانکہ آپؐ کے بارہ میں یہ آچکا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی ڈھانک دیئے ہیں جو پہلے گزر گئے اور جو اَب تک نہیں ہوئے۔آپؐ نے فرمایا: کیا میں اس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے۔یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے۔آپؐ سے کہا جاتا یا رسول اللہ! آپؐ ایسا کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی ڈھانک دیئے ہیں جو پہلے گزر گئے اور جو اَب تک نہیں ہوئے۔آپؐ نے فرمایا: کیا میں اس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز (تہجد) کے بارے میں پوچھا۔آپؓ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ رات کے پہلے حصہ میں سو جاتے پھر کھڑے ہو جاتے اور جب سحری کا وقت ہوتا تو وتر ادا کرتے، پھر اپنے بستر پر تشریف لے آتے۔اگر آپؐ کو حاجت ہوتی تو اپنی بیوی کے پاس جاتے۔پھر جب اذان کی آواز سنتے تو فوراً کھڑے ہو جاتے۔اگر آپؐ جنبی ہوتے تو اپنے اوپر پانی ڈالتے (یعنی غسل فرماتے) ورنہ وضوء فرماتے اور نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رات حضرت میمونہؓ کے پاس گزاری اور وہ آپ کی خالہ تھیں وہ کہتے ہیں میں بستر کی چوڑائی کے رخ لیٹ گیا اور رسول اللہ ﷺ لمبائی کے رُخ لیٹے۔رسول اللہ ﷺ سوئے رہے، یہاں تک کہ جب نصف رات گزر گئی یا اس سے کچھ پہلے یا کچھ بعد تو رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے اور چہرے پر ہاتھ پھیر کر نیند دور کرنے لگے پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرمائیں۔پھر ایک لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف گئے اور اس سے وضوء کیا اور بہت ہی اچھی طرح وضوء کیا پھر نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں میں بھی آکر آپؐ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو پکڑ کر مروڑا، (میں بائیں طرف کھڑا ہو گیا تھا مجھے دائیں طرف لے آئے)۔پھر آپؐ نے دو رکعتیں ادا کیں پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں حدیث کے راوی معن نے چھ بار دو رکعتوں کا ذکر کیا۔پھر آپؐ نے وتر پڑھے، پھر لیٹ گئے، پھر مؤذّن آپؐ کے پاس آیا تو آپؐ کھڑے ہو گئے اور آپؐ نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں۔پھر باہر تشریف لے گئے اور فجر کی نماز ادا کی۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ رات کو تیرہ رکعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اگر کبھی رات کے وقت (تہجد کی) نماز نہ پڑھ سکے نیند کی وجہ سے یا یہ کہا کہ آنکھوں پر (نیند کے) غلبہ کی وجہ سے تو دن کے وقت بارہ رکعت پڑھ لیتے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کو تہجد کے لئے کھڑا ہو تو دو ہلکی رکعتوں سے نماز شروع کرے۔

حضرت زید بن خالد الجہنیؓ کہتے ہیں میں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز مشاہدہ کروں گا۔وہ کہتے ہیں کہ میں آپؐ کی چوکھٹ یا خیمہ پر سر رکھ کر لیٹ گیا۔رسول اللہ ﷺ نے دو ہلکی رکعتیں ادا کیں۔پھر دو لمبی رکعتیں ادا کیں جو بہت لمبی، بہت لمبی تھیں، پھر دو رکعتیں ادا کیں جو اس سے پہلی دو رکعتوں سے کچھ کم لمبی تھیں۔پھر دو رکعتیں ادا کیں جو اس سے پہلی دو رکعتوں سے کم لمبی تھیں۔پھر دو رکعتیں ادا کیں جو اس سے پہلی دو رکعتوں سے کم لمبی تھیں۔پھر دو رکعتیں ادا کیں جو اس سے پہلی دو رکعتوں سے کم لمبی تھیں۔پھر ایک رکعت کے ذریعہ ان کو وتر کیا۔یہ سب تیرہ رکعتیں ہوئیں۔

ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رمضان میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ رمضان میں اور رمضان کے علاوہ کبھی گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔آپؐ چار رکعتیں پڑھتے۔یہ نہ پوچھو کہ وہ کتنی حسین اور طویل ہوتی تھیں پھر آپؐ چار رکعتیں پڑھتے ان کی خوبصورتی اور طوالت کے بارے میں نہ پوچھو۔پھر آپؐ تین رکعت ادا کرتے۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپؐ وتر ادا کرنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا اے عائشہؓ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں مگر میرا دل نہیں سوتا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو گیارہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ان میں سے ایک رکعت کے ذریعہ وتر کرتے۔جب آپؐ نماز سے فارغ ہوتے تو دائیں کروٹ لیٹ جاتے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ (کبھی) رات کو نو (۹) رکعتیں پڑھتے تھے۔

حضرت حذیفہؓ بن یمان سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رات کی نماز ادا کی۔وہ کہتے ہیں جب آپؐ نے نماز شروع کی تو فرمایا اللہ سب سے بڑا ہے، وہ بڑی بادشاہت والا، بڑے غلبہ والا، بڑائی اور عظمت والا ہے۔پھر آپؐ نے سورہ بقرہ کی تلاوت فرمائی اور رکوع کیا آپؐ کا رکوع آپؐ کے قیام کے قریباً برابر تھا جس میں آپؐ کہتے پاک ہے میرا رب جو عظیم ہے۔پاک ہے میرا رب جو عظیم ہے پھر آپؐ نے سر مبارک اُٹھایا اور آپؐ کا قیام تقریباً آپؐ کے رکوع جیسا ہی تھا۔جس میں آپؐ کہتے سبحان ربی العظیم، سبحان ربی العظیم پھر آپؐ نے سجدہ کیا۔آپؐ کا سجدہ آپؐ کے قیام کے برابر ہی تھا۔اس میں آپؐ کہتے پاک ہے میرا رب جو بڑی شان والا ہے پھر آپؐ نے سر اٹھایا اور دو سجدوں کے درمیان آپؐ کا بیٹھنا سجدے جیسا ہی تھا۔آپؐ یہ دعا کرتے اے میرے رب! مجھے بخش دے اے میرے رب! مجھے بخش دے۔اس طرح آپؐ نے (ان رکعات میں) سورہ بقرہ، آل عمران، النساء، المائدہ یا الانعام کی تلاوت فرمائی شعبہ راوی کو شک ہے کہ سورۃ المائدہ تھی یا سورۃ الانعام۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک رات (عبادت میں) رسول اللہ ﷺ صرف ایک آیت کی تلاوت فرماتے رہے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) کہتے ہیں کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی۔آپؐ نے اتنا لمبا قیام فرمایا کہ میں نے ایک بُرے کام کا ارادہ کر لیا۔اُن سے کہا گیا آپ نے کیا ارادہ کیا؟ انہوں نے کہا میں نے ارادہ کیا کہ میں بیٹھ جاؤں اور نبی کریم ﷺ کو (کھڑے ہوئے) چھوڑ دوں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (آخری عمر میں) بیٹھ کر (نماز تہجد) ادا کرتے تھے۔بیٹھ کر ہی تلاوت فرماتے اور جب قراءت میں سے تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو آپؐ کھڑے ہو کر تلاوت فرماتے۔پھر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے۔پھر دوسری رکعت میں ایسا ہی کرتے۔

حضرت عبداللہ بن شقیقؓ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نفل نماز کے بارے میں پوچھا۔آپؓ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ رات کو کھڑے ہو کر لمبی نماز پڑھتے اور کبھی رات کو بیٹھ کر لمبی نماز ادا کرتے، جب آپؐ کھڑے ہو کر تلاوت فرماتے تو کھڑے ہونے کے بعد رکوع اور سجدہ کرتے اور جب بیٹھ کر تلاوت فرماتے تو بیٹھ کر ہی رکوع اور سجدہ کرتے۔

نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت حفصہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نوافل ادا کرتے۔آپؐ جو سورت تلاوت فرماتے اس قدر ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے کہ وہ اپنے سے زیادہ طویل سورۃ سے بھی طویل ہو جاتی۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ وفات کے قریب زیادہ تر بیٹھ کر نماز ادا کرتے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مَیں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ دو رکعتیں ظہر سے قبل اور دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد اپنے گھر میں ادا کیں۔اور دو رکعتیں عشاء کے بعد گھر میں ادا کیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت حفصہؓ نے بتایا جب فجر طلوع ہو جاتی اور اذان دینے والا اذان دیتا تو رسول اللہ ﷺ دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ایوب کہتے ہیں میرا خیال ہے حضرت ابن عمرؓ نے ان رکعتوں کے ہلکا ہونے کا بھی ذکر کیا تھا۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کا آٹھ رکعتیں پڑھنا یاد ہے۔ظہر سے پہلے دو رکعتیں اور اس کے بعد دو

باقی صفحہ 12 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم محمد طاہر ندیم صاحب۔عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب۔عرب اور احمدیت

قسط نمبر 10

شاہزادہ فیصل کو بیت الفضل لندن کے افتتاح کی دعوت

مولانا شمس صاحب کے مذکورہ بالا انٹرویو میں بیت الفضل لندن کی افتتاحی تقریب میں شاہزادہ فیصل کی شرکت کے بارہ میں بھی کچھ وضاحت آئی ہے۔ قارئین کرام کو اشتیاق ہوگا کہ اس پورے قصہ کی تفاصیل سے آگاہی حاصل کریں۔گوکہ اس کے بعض حصے 1939ء کے ہیں لیکن چونکہ تمام واقعات کا بیت الفضل لندن اور مولانا شمس صاحب سے براہ راست تعلق ہے اس لئے ہم قارئین کرام کے لئے انہیں یہاں پر یکجائی صورت میں درج کردیتے ہیں اور اس کے بعد حضرت مولانا شمس صاحب کے مصر میں قیام کے باقی حالات بیان کریں گے۔

جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1924ء میں اپنے سفر ولایت کے دوران بیت الفضل لندن کی بنیاد رکھی مگر چونکہ اس وقت بعض ضروری سامان مہیا نہیں ہو سکے تھے اس لئے بیت کی بقیہ تعمیر کچھ عرصہ تک ملتوی رہی۔ بالآخر 1925ء میں اس کا کام شروع کیا گیا اور 1926ء میں یہ خدا کا گھر اپنی تکمیل کو پہنچا۔ اس وقت حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب درؔد ایم اے لندن کے مشن کے انچارج تھے۔ درد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت کے ماتحت عراق کے بادشاہ فیصل سے درخواست کی کہ وہ اپنے لڑکے زید کو اجازت دیں کہ وہ ہماری بیت کا افتتاح کریں اور جب اس کے جلد بعد شاہِ عراق خود یورپ گئے تو ان سے تحریک کی گئی کہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ خود بیت کے افتتاح کے لئے تشریف لائیں۔ مگر انہوں نے اس درخواست کو ٹال دیا۔ اس کے بعد سلطان ابن سعود بادشاہِ حجاز کی خدمت میں تار دی گئی کہ وہ اپنے کسی صاحبزادہ کو اس کام کے لئے مقرر فرمائیں اور انہوں نے تار کے ذریعہ اس درخواست کو منظور کیا اور اپنے ایک فرزند شاہزادہ فیصل کو اس غرض کے لئے ولایت روانہ کردیا۔

جب شاہزادہ موصوف لندن پہنچے تو درد صاحب کے انتظام کے ماتحت ان کا نہایت شاندار استقبال کیا گیا اور اخباروں میں دھوم مچ گئی کہ وہ بیت الفضل لندن کے افتتاح کے لئے تشریف لائے ہیں۔ مگر اس کے بعد ایسے پُراسرار حالات پیدا ہونے لگے کہ شاہزادہ فیصل برملا انکار کرنے کے بغیر پیچھے ہٹنا شروع ہوگئے اور گو آخر وقت تک انہوں نے انکار نہیں کیا مگر عملاً تشریف بھی نہیں لائے۔ ان کے تامّل کو دیکھ کر درد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے بذریعہ تار اجازت لے لی کہ اگر شہزداہ فیصل نہ آئیں تو خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب بیت کا افتتاح کردیں۔ چنانچہ جب فیصل صاحب نہ پہنچے تو درد صاحب نے بیت کا افتتاح خان بہادر سر عبدالقادر صاحب کے ذریعہ کروالیا جو ان دنوں لیگ آف نیشنز کے اجلاس میں شرکت کے لئے ہندوستان کے نمائندہ کی حیثیت سے ولایت آئے ہوئے تھے۔مگر شاہزادہ فیصل کی آمد کا ولایت کے اخباروں میں اس قدر کثرت کے ساتھ چرچا ہو چکا تھا کہ لوگوں نے ان کے نہ آنے کو بہت اچنبھا سمجھا اور واقف کار لوگ تاڑ گئے کہ اس عملی انکار کے پیچھے اصل راز کیا مخفی ہے۔

وہ راز یہ تھا کہ بعض حلقوں نے اس بات کو دیکھ کر کہ جماعت احمدیہ زیادہ اہمیت اختیار کررہی ہے سلطان ابن سعود کو بہکا دیا تھا کہ ان کے صاحبزادہ صاحب بیت احمدیہ کی افتتاحی رسم سے مجتنب رہیں اور ان کے دل میں یہ خیال بھی پیدا کردیا گیا تھا کہ چونکہ مسلمان علماء کا ایک معتد بہ حصہ جماعت احمدیہ کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دیتا ہے اس لئے بیت احمدیہ کے افتتاح میں شاہزادہ فیصل کی شرکت سے اسلامی ممالک میں سلطان کے متعلق بُرا اثر پیدا ہوگا۔ بہرحال خواہ اصل وجہ کچھ بھی ہو شاہزادہ فیصل کی شرکت سے جو فائدہ جماعت احمدیہ کو حاصل ہوسکتا تھا وہ پھر بھی ہوگیا اور وہ یہ کہ ولایت کے اخباروں میں نہایت کثرت کے ساتھ بیت احمدیہ اور جماعت احمدیہ کی شہرت ہوگئی۔ بلکہ ابتدائی اقرار اور بعد کے انکار نے اس شہرت کو اور بھی نمایاں کردیا۔مگر خود شاہزادہ موصوف کی یہ بدقسمتی ضرور ہے کہ انہوں نے ایک اہم دینی خدمت سے جس کی یاد دنیا میں قیامت تک رہنے والی تھی اپنے آپ کو محروم کردیا۔

(ماخوذ از سلسلہ احمدیہ صفحہ 380-382)

شاہزادہ فیصل کی فضل لندن میں آمد

ماہ فروری 1939ء میں برطانوی حکومت نے قضیہ فلسطین کے کسی مناسب حل کی تلاش کے لئے لندن میں عرب ممالک کی ایک کانفرنس منعقد کی جس میں فلسطین، عراق، یمن، سعودی عرب، مصر، شام، اردن وغیرہ کے نمائندوں نے شرکت کی۔ جماعت احمدیہ یہودیوں کے مقابل پر ہمیشہ عربوں کا ساتھ دیتی رہی ہے۔ چنانچہ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس (جو ان دنوں میں مربی سلسلہ احمدیہ انگلستان کے طور پر فرائض سرانجام دے رہے تھے) نے اس موقعہ پر بیت الفضل لندن میں عرب ممالک کے تمام نمائندوں کے اعزاز میں ایک پارٹی دی جس میں ولی عہد امیر فیصل، حکومت سعودی عرب کے نمائندہ الشیخ ابراہیم سلیمان رئیس النیابۃ العامۃ اور الشیخ الحافظ وھبہ سفیر سعودی اور فلسطین کے نمائندگان عون بک الہادی، القاضی علی العمری اور القاضی محمد الشامی وغیرہ مندوبین کے علاوہ مختلف ممالک کے سفراء، لندن شہر کے اکابر، ممبران پارلیمنٹ اور کئی ایک جرنیل اور دوصد کے قریب دیگر بڑے اہل منصب انگریز شامل ہوئے۔

اس دعوت کے حالات کا بیان مکرم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری ''مؤلف روح پرور یادیں'' کی زبانی ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

''خاکسار اس زمانہ میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کے ساتھ بطور نائب امام بیت متعین تھا۔ اس تقریب کے موقعہ پر محترم کرنل عطاء اللہ صاحب مرحوم آف لاہور، محترم میر عبدالسلام صاحب مرحوم آف سیالکوٹ (ابن حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی یکے از صحابہ 313) اور خاکسار احمدیہ مشن سے باہر گیٹ پر معزز مہمانوں کے استقبال کے لئے مامور تھے۔

شاہ فیصل اور ان کے ساتھیوں کی آمد پر مولانا شمس صاحب خود بھی ان کے خیر مقدم کے لئے آگئے۔ اور دیگر مہمانوں کے تشریف لے آنے تک انہیں کچھ دیر کے لئے احمدیہ مشن کے ڈرائنگ روم میں ہی بٹھایا گیا۔ چونکہ مولانا شمس صاحب اور خاکسار کے علاوہ ان کے ساتھ عربی میں گفتگو کرنے والا اس وقت وہاں اور کوئی موجود نہیں تھا اس لئے دوران کانفرنس خاکسار ان کے ساتھ رہا اور حضرت مولانا صاحب دیگر امور میں مصروف رہے...... کانفرنس کے افتتاح سے پہلے حضرت شمس صاحب نے انہیں بیت دیکھنے کی دعوت دی۔ چنانچہ مع تمام مہمانان شاہ فیصل نے بیت الفضل دیکھی اور اندر محراب کے قریب چند منٹ کھڑے رہ کر حضرت شمس صاحب سے بیت کے حالات سنتے رہے اور کہنے لگے۔ مَیں تو سمجھ رہا تھا کہ چھوٹی سی بیت ہوگی۔ یہ تو خاصی بڑی بیت ہے۔ غالباً آپ نے بعد میں اس کی توسیع کی ہے۔

مولانا شمس صاحب نے بتایا کہ نہیں یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ابتدا ہی سے بڑی بنائی گئی ہے۔ دیگر نمائندگان اور مہمان بھی بیت اور مشن دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اس موقع پر حضرت مولانا شمس صاحب نے شاہ فیصل کو حضرت مسیح موعود کی بعثت سے مطلع کرتے ہوئے حضور کی کتاب منن الرحمٰن اور التبلیغ اور بعض دیگر عربی کتب خوبصورت جلدوں میں بطور ہدیہ پیش کیں۔

کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر دو انگریز نو احمدیوں مسٹر بلال نٹل اور عبدالرحمٰن ہارڈی نے تلاوت کی جس کے بعد حضرت مولانا صاحب نے عربی میں خیر مقدم ایڈریس پیش کیا۔

ایڈریس کے آغاز میں سیدنا حضرت مصلح موعود کا عرب مندوبین کے نام مندرجہ ذیل پیغام پڑھ کر سنایا گیا:

میری طرف سے ہز رائل ہائینیس امیر فیصل اور فلسطین کانفرنس کے دیگر نمائندگان کو خوش آمدید کہیں اور یقین دلائیں کہ جماعت احمدیہ پوری طرح ان کے ساتھ ہے اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامیابی عطا کرے اور تمام عرب ممالک کو کامیابی کی راہ پر چلائے اور ان کو عالم اسلامی کی لیڈر شپ عطا کرے، وہ لیڈر شپ جو ان کو اسلام کی پہلی صدیوں میں حاصل تھی''۔

اس کے علاوہ حضرت مولانا شمس صاحب نے جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے برطانوی مدبرین کو کھلے الفاظ میں بتایا کہ عربوں کے مطالبات پورے کئے جائیں۔ نیز آپ نے عربوں کی کامیابی اور امت مسلمہ کی بہتری اور بہبودی کے لئے مزید دعائیں کیں اور عربوں کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

اس کے بعد سعودی عرب کے حافظ وھبہ نے شاہ فیصل کی طرف سے جوابی تقریر کی جس میں شکریہ کے علاوہ پورے عالم اسلامی کی یگانگت اور اتحاد پر زور دیا۔ رخصت ہونے سے پہلے شاہ فیصل اور دیگر عرب نمائندگان سے تمام انگریز نومسلموں کا تعارف کرایا گیا اور ایک نومسلم مسٹر عبدالرحمٰن ہارڈی کی ساڑھے تین سالہ بچی نے انہیں کلمہ شریف اپنے مخصوص اور معصومانہ لہجہ میں کئی بار سنایا اور بعض مہمانوں سے انعام حاصل کیا۔

شاہ فیصل نے روانگی سے قبل احمدیہ مشن کی وزیٹنگ بک پر جو اب تک لندن مشن میں موجود ہے اپنے قلم سے ذیل کے الفاظ لکھے:

اپنے مؤقف کے اثبات کے لئے اور محترم امام صاحب کے شکریہ نیز امام صاحب کی فہم وذکاء پر خوشی کے اظہار کے لئے''۔

(روح پرور یادیں صفحہ 188 تا 191۔ باراوّل لاہور 1980ء، مجلۃ البشریٰ شمارہ صفر 1385ھ صفحہ 27 تا 34)

1944ء میں شاہ فیصل اور شاہ خالد برطانیہ تشریف لائے اور ایک ہوٹل میں ریسپشن دی جس میں مولوی صاحب بھی شریک ہوئے اور یوں ان سے ایک دفعہ پھر ملاقات ہوئی۔

(ملخص از الفضل 4 ر فروری 1944ء)

مقامات مقدسہ پر گولہ باری اور جماعت احمدیہ کا کلمۂ حق

ہندوستان میں یہ دلخراش خبر پہنچی کہ محمد بن عبد الوہاب کے معتقدین کی گولہ باری سے رسول کریم ﷺ کے روضۂ اطہر کے گنبد کو نقصان پہنچا جس سے گنبد میں دراڑیں پڑگئی ہیں۔ مسلم کونسل کے صدر اعلیٰ کی طرف سے تار آیا کہ صحیح خبر یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے روضہ اطہر پر گولہ باری نہیں کی گئی البتہ اس کے گنبد پر گولیاں لگی ہیں۔

اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 4 ستمبر 1925ء کو رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

''یہ تو مانا نہیں جاسکتا کہ نجدیوں نے جان بوجھ کر روضہ مبارک، مسجد نبوی اور دیگر مقامات مقدسہ پر گولے مارے ہوں گے، کیونکہ آخر وہ بھی مسلمان کہلاتے ہیں اور نبی کریم ﷺ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں، اور آپ کی عزت وتوقیر کا بھی دم بھرتے ہیں۔ لیکن باوجود ان سب باتوں کے جو کچھ ہوا ہے اس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ...... گو انہوں نے دیدہ دانستہ مقامات مقدسہ کو نقصان نہ پہنچایا ہو مگر ان کی بے احتیاطی سے نقصان ضرور پہنچا ...... گو مَیں سمجھتا ہوں کہ قُبّے بنانے ناجائز ہیں مگر ہر جگہ نہیں بلکہ ضرورت کے وقت جائز ہیں۔ اگر ان سے مراد قبر کی حفاظت نہیں تو ناجائز ہیں ...... مگر خواہ کچھ ہی ہو ان کا یہ کام نہیں کہ ان کو توڑیں۔ اس معاملہ میں ہم نجدیوں کے ساتھ اتفاق کرتے ہیں کہ قُبّے بلا ضرورت بنانے ناجائز ہیں اور شرک میں داخل ہیں۔ لیکن اس معاملہ میں ہم ان کے ساتھ اتفاق نہیں کرتے کہ ان کو توڑنا اور گرانا بھی درست ہے...... ہماری ان باتوں کو دیکھ کر نجدیوں کے حامی کہیں گے یہ بھی شریف علی کے آدمی ہیں۔ لیکن اگر رسول اللہ ﷺ کی توقیر کے متعلق آواز اٹھاتے ہوئے شریف کا آدمی چھوڑ کر شیطان کا آدمی بھی کہہ دیں تو کوئی حرج نہیں۔ ہم تو رسول اللہ ﷺ کی خاطر سب سے محبت رکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ حضرت مسیح موعود سے بھی اگر کوئی محبت رکھتے ہیں تو صرف اس لئے کہ وہ رسول کریم ﷺ کے غلام تھے اور آپ کو جو کچھ حاصل ہوا اس غلامی کی وجہ سے حاصل ہوا۔ بیشک ہم قُبّوں کی یہ حالت دیکھ کر خاموش رہتے لیکن رسول کریم ﷺ کی محبت اور عزت کی خاطر ہم آواز بلند کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں ...... ہمارے پاس کوئی طاقت نہیں جس سے ہم نجدیوں کے ہاتھ روک سکیں۔ ہاں ہمارے پاس سہام اللیل ہیں۔ پس مَیں نصیحت کرتا ہوں کہ رسول کریم ﷺ کے مزار مقدس اور مسجد نبوی کے دوسرے مقامات کو اس ہتھیار سے بچائیں۔ ہماری جماعت کے لوگ راتوں کو اٹھیں اور اس بادشاہوں کے بادشاہ کے آگے سر کو خاک پر رکھیں جو ہر قسم کی طاقتیں رکھتا ہے، اور عرض کریں کہ وہ ان مقامات کو اپنے فضل کے ساتھ بچائے۔ عمارتیں گرتی ہیں اور ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا، لیکن ان عمارتوں کے ساتھ اسلام کی روایات وابستہ ہیں۔ پس ہمیں دن کو بھی رات کو بھی، سوتے بھی اور جاگتے بھی دعائیں کرنی چاہئیں کہ خدا تعالیٰ اپنی طاقتوں سے اور اپنی صفات کے ذریعہ سے ان کو محفوظ رکھے اور ہر قسم کے نقصان سے بچائے''۔

(خطبات محمود جلد 9 صفحہ 246 تا 258۔ تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 545 تا 546)

معاملات حجاز میں جماعت احمدیہ کا موقف

مقامات مقدسہ کی بے حرمتی پر احتجاج کے کچھ عرصہ بعد ایک احمدی دوست نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں لکھا کہ بعض اہل حدیث اصحاب نے شکایت کی کہ توحید کے مسئلہ میں ہمارے عقائد ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ مگر ابن سعود کے معاملہ میں تم لوگ ہماری مخالفت اور حنفیوں کی تائید کرتے ہو۔ نیز دھمکی دی کہ آپ لوگ اپنا رویہ نہیں بدلیں گے تو خلافت کمیٹیاں جو اس وقت تک حضورؓ کے لیکچروں کی مؤید ہورہی ہیں تائید کرنا چھوڑ دیں گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس پر 27/نومبر 1925ء کو ایک مفصل خطبہ دیا جس میں معاملہ حجاز کی نسبت جماعت احمدیہ کے مؤقف کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

''میرے نزدیک کسی حکومت کے لئے جائز نہیں کہ وہ مذہبی معاملات میں زبردستی کرے یا زبردستی کسی قوم کے قابل احترام مقامات کو گرائے یا ان پر قبضہ کرے۔ پس ہر ایک اسلامی حکومت کے لئے یہ درست نہیں کہ وہ اپنے علاقہ کے مسلمانوں کی عبادت گاہوں یا قابل احترام مقامات کو گرا کر ملک میں فتنہ پیدا کرے۔ لیکن ہاں میرے نزدیک دو مقام ایسے ہیں جن میں اگر کوئی مشرکانہ فعل ہوتا ہے تو اسلامی حکومت کے لئے جائز ہے کہ جبرًا اس میں دست اندازی کرے اور ان مقامات کو اپنی حفاظت ونگرانی میں رکھے۔ ان مقامات مقدسہ میں سے ایک تو خانہ کعبہ ہے اور دوسرا مسجد نبوی......۔

ایک اسلامی حکومت کا حق ہے کہ ان پر اپنا قبضہ رکھے...... اور اس قبضہ کی غرض صرف حفاظت ہونی چاہئے نہ کہ ان کے استعمال میں کسی قسم کی مشکل پیدا کرنا۔ پس ان دونوں مقامات پر اسلامی حکومت کا قبضہ رہنا چاہئے جو یہ دیکھتی رہے کہ ان کی حفاظت کما حقہ ہورہی ہے یا نہیں۔ اور ان میں کوئی فعل شریعت کے خلاف تو نہیں کیا جاتا۔ اگر کیا جاتا ہو تو اسے جبرًا روک دے۔ مثلاً اگر خانہ کعبہ میں بت پرستی ہو یا قبریں پوجی جاتی ہوں اور اسی طرح مسجد نبوی میں کوئی مشرکانہ فعل ہوتا ہو، تو مَیں کہوں گا کہ ایسا نہیں ہونا چاہئے اور اس حکومت کا کہ جس کے قبضہ میں یہ دونوں مقام ہوں حق ہے کہ وہ لوگوں کو وہاں ایسا کرنے سے جبرًا روک دے''۔

اس اصولی بات کے بعد حضور نے روضہ رسول عربی ﷺ کی نسبت فرمایا کہ:

''پس مَیں پھر کہتا ہوں کہ کسی اعزاز کے لئے رسول کریم ﷺ کی قبر پر گنبد نہیں بنایا گیا بلکہ اس کی حفاظت کے لئے بنایا گیا ہے اور اس غرض کے لئے بنایا گیا کہ تا آپ کی قبر چھپی رہے۔ کسی اعزاز کے لئے رسول کریم ا کی قبر گنبد کی محتاج نہیں۔ اعزاز اگر ہوسکتا ہے تو وہ بجائے خود ہے اور بیرونی کوشش سے نہیں ہوسکتا۔ پس اس کے لئے کسی گنبد کی یا کسی اور شئے کی ضرورت نہ تھی۔ آنحضرت ﷺ جب زندہ تھے اس وقت صحابہ آپ کی حفاظت کرتے تھے۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ آپؐ کی وفات کے بعد دشمنوں سے بچانے کے لئے آپؐ کے جسم مبارک کی حفاظت مسلمان نہ کریں ...... یہاں تو ایک گنبد کے لئے شور برپا ہے مگر مَیں کہتا ہوں حفاظت کے لئے اگر ایک سے زائد گنبد بھی بنانے پڑیں تو بنانے چاہئیں۔ آج کل ہوائی جہازوں اور توپ کے گولوں اور دیگر اسی قسم کی ایجادوں سے پل بھر میں ایک عالم کو تباہ کردیا جاسکتا ہے۔ اس لئے آپؐ کی قبر کی حفاظت کا سوال اور بھی اہم ہوگیا ہے''۔

خطبہ کے آخر میں حضور نے اہلحدیث کو قیام توحید واستیصال شرک کے تعلق میں پورے پورے تعاون کا یقین دلاتے ہوئے اعلان فرمایا کہ:

''میں کہتا ہوں کہ شرک کو مٹاؤ۔ لیکن شرک کو مٹاتے ہوئے رسول کریم ﷺ کے نشانات اور شعائر اللہ کو نہ گراؤ اور ان مقامات کو ملیا میٹ نہ کرو جن کو دیکھ کر ایک شخص کے دل میں توحید کی لہر پیدا ہوتی ہے۔ پس وہ قوم جو اہلحدیث کہلاتی ہے اور جس کا بڑا دعویٰ شرک کی بیخ کنی ہے وہ بالضرور شرک کے مٹانے میں کوشش کرے، ہم اس کوشش میں اس کے ساتھ ہیں۔ لیکن ایسا کرتے ہوئے یہ نہ کرے کہ شعائر اللہ پر ہی کلہاڑا رکھ دے، یا ان مقامات کی بنیادوں میں ہی پانی پھیر دے جن سے روایات اسلامی وابستہ ہیں۔''

(خطبات محمود جلد 9 صفحہ 352 تا 371، تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 546 تا 548)

شام کی تحریک آزادی اور جماعت احمدیہ

جنگ عظیم کے بعد شام پر فرانس نے قبضہ کرلیا۔ شامیوں نے یہ قبضہ ختم کرنے کا تہیہ کرلیا۔ چنانچہ 1925ء کے آخر میں لبنان کی ایک جنگ جو مسلمان پہاڑی قوم نے تحریک آزادی کا علم بلند کردیا۔ شام کی فرانسیسی حکومت نے 57 گھنٹے تک اور بعض خبروں کے مطابق اس سے بھی زیادہ عرصہ تک دمشق پر گولہ باری کی جس سے یہ بارونق شہر تباہ و ویران ہوگیا اور ایسی تباہی آئی کہ تین ہزار سال سے ایسی تباہی اس شہر میں نہیں آئی تھی۔ ایسی تباہی کی خبر حضرت مسیح موعود کے الہام ''بلائے دمشق'' میں بھی دی گئی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 13/نومبر 1925ء کو دمشق کے متعلق حضرت مسیح موعود کے الہام اور اس عملی ظہور کی دردناک تفصیلات سنانے کے بعد اہل شام کی تحریک آزادی کی تائید کرتے ہوئے فرمایا:

''میں اس اظہار سے بھی نہیں رک سکتا کہ دمشق میں ان لوگوں پر جو پہلے ہی بے کس اور بے بس تھے یہ بھاری ظلم کیا گیا ہے۔ ان لوگوں کی بے بسی اور بے بسی کا یہ حال ہے کہ باوجود اپنے ملک کے آپ مالک ہونے کے دوسروں کے محتاج بلکہ دست نگر ہے۔ میرے نزدیک شامیوں کا حق ہے کہ وہ آزادی حاصل کریں۔ ملک ان کا ہے حکمران بھی وہی ہونے چاہئیں۔ ان پر کسی اور کی حکومت نہیں ہونی چاہئے۔ ...... کیا ان کی یہی حالت ہونی چاہئے کہ انہیں بالکل غلام بلکہ غلاموں سے بھی بدتر بنانے کی کوشش کی جائے۔ ...... پس نہ انگریزوں کا اور نہ کسی اور سلطنت کا حق ہے کہ وہ شامیوں کے ملک پر حکومت کریں، اور نہ ہی فرانسیسیوں کا حق ہے کہ وہ ملک پر جبرًا قبضہ رکھیں۔ شامیوں نے اتحادیوں کی مدد کی اور انہیں فتح دلائی جس کا بدلہ یہ ملا کہ فرانسیسیوں نے ان کے ملک کو تباہ اور ان کے گھروں کو ویران کردیا۔ اس سے زیادہ غداری کیا ہوسکتی ہے کہ جس نے ان کو فتح دلائی اسے ہی غلامی کا حلقہ پہنایا جاتا ہے...... بجائے حسن سلوک کے ان پر ظلم کیا گیا۔ ان کی جانیں تباہ کی گئیں، ان کا ملک ویران کیا گیا۔ ان کے مال برباد کئے گئے۔ پس وہ مظلوم ہیں۔ مَیں ان مظلوموں کے ساتھ ہمدردی رکھتا ہوں۔ مَیں ان لوگوں کے لئے بھی دعا کرتا ہوں جنہوں نے قوم کی حریت اور آزادی کے لئے کوشش کی اور اس کے لئے مارے گئے۔ پھر مَیں ان لوگوں کے لئے بھی دعا کرتا ہوں جو زندہ ہیں، اور اسی کوشش میں لگے ہوئے ہیں کہ وہ تباہی سے بچیں اور کامیاب ہوں''۔

الحمدللہ کہ حضور کی یہ دعا جناب الٰہی میں قبول ہوئی اور بالآخر فرانسیسی تسلط ختم ہوا اور ایک طویل جدوجہد کے بعد 16/ستمبر 1941ء کو شام میں مسلمانوں کی آزاد حکومت قائم ہوئی۔

(خطبات محمود جلد 9 صفحہ 324 تا 339۔ تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 548-549)

حضرت مسیح ناصریؑ کی ایک پیشگوئی کا پورا ہونا

قادیان میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے زیر انتظام 29/جنوری 1926ء کو ایک منفرد جلسہ ہوا جس میں دنیا کی چوبیس زبانوں میں صداقت مسیح موعود کے موضوع پر تقریریں ہوئیں۔ اس میں عربی زبان میں تقریر حضرت شیخ محمود احمد عرفانی صاحب نے کی۔ ان تمام تقاریر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تقریر فرمائی کہ حضرت مسیح ناصریؑ کے متعلق آتا ہے کہ ان کے حواریوں کے متعلق پیشگوئی تھی کہ وہ غیر زبانوں میں تقریریں کریں گے۔ چنانچہ انہوں نے یہودیوں کے مختلف قبیلوں کی زبانوں میں ان کو تبلیغ کی۔ مگر حضرت مسیح موعود کی جماعت کو یہ فضیلت حاصل ہوئی کہ اس میں غیر زبانیں بولنے والے پیدا ہوگئے۔ بے شک اب عیسائیت میں مختلف ممالک کے لوگ داخل ہیں مگر حضرت مسیح کے زمانہ میں اور پھر ان کے بعد تین سو سال تک تین چار ممالک میں ہی عیسائیت پھیلی تھی۔ پس یہ سب تقریریں اپنی ذات میں حضرت مسیح موعود کی صداقت کی مستقل دلیل ہیں۔

(ملخص از تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 553-554)

حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب کا حج

امیر فیصل کا بیت الفضل لندن اور اس وقت کے امام بیت الفضل مولانا شمس صاحب کے ساتھ تعلق کے تذکرہ کے ضمن میں بہت مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس سعودی خاندان کے ساتھ جماعت احمدیہ کے تعلق کے بعض اور واقعات بھی یہیں نقل کر دیئے جائیں۔ یہ واقعات ایک نہایت دلچسپ داستان حج کا حصہ ہیں جو حضرت مولانا یعقوب علی عرفانی صاحب نے اپنی تالیف ''کتاب الحج'' میں رقم فرمائی ہے۔ آپ نے 1927ء میں لندن سے واپسی پر حج کی سعادت پائی اور یہ سال سلطان ابن سعود کی حکومت کا پہلا سال بھی تھا۔ حضرت مولانا موصوف کا انداز تحریر سحر انگیز اور دل موہ لینے والا ہے۔ اور جب ان کی تحریر عشق و محبت کے عطر سے ممسوح ہو اور پھر وہ عشق و محبت سرور کونین اور آپ کے اہل بیت کی ہو تو اس تحریر کا جادو سر چڑھ کر بولتا ہے۔ لہٰذا قارئین کرام کے ذوق طبع کے لئے اس کتاب سے چند اقتباسات یہاں نقل کئے جاتے ہیں جو عربوں میں احمدیت کی اشاعت سے متعلق ہیں۔

حضرت خدیجہ کے مکان اور قبر کی بابت مشورہ

آپ فرماتے ہیں کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مکان اور آپ کی قبر کی شکستگی اور خستہ حالی کو دیکھ کر آپ کے منہ سے بے اختیار نکلا:

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضل اور کرم ہوں تجھ پر اے ام المؤمنین خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

ام المؤمنین خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے اس مکان کے سامنے کھڑے ہوئے میرے دماغ اور قلب میں ارتعاش تھا۔ میرے دل میں ایک تلاطم پیدا ہوا۔ مَیں نے کہا کہ کاش میں سلطان ابن سعود کی جگہ ہوتا تو اس مکان اور مزار پر ایک شاندار کتبہ نصب کرتا جس پر دنیا کی اس عظیم الشان خاتون ام المؤمنین کے کارناموں کا ایک مرقع ہوتا اور انکی قربانیوں کی تفصیل، تاکہ آنے والی نسلیں صرف احادیث اور تاریخ ہی سے اس کا علم نہ حاصل کرتیں بلکہ ہر آنے جانے والا پڑھ کر اپنا ایمان تازہ کرتا۔

کچھ شک نہیں آنحضرت ﷺ نے قبر پرستی سے اپنی امت کو ڈرایا تھا اور آخری وقت میں بھی آپ کو یہ خیال تھا۔ لیکن محض اس خوف سے ان مقدس ہستیوں کے نشاناتِ گور تک مٹا دینا میرے نقطۂ نظر سے نہایت ہی زبوں امر ہے۔ مَیں نے محسوس کیا کہ ان مزاروں پر انسان کے قلب میں ایک نور سکینت نازل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ملائکہ کا ان مقامات سے ایک تعلق ہوتا ہے اور انسان جب ان کے کارناموں پر (جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں انہوں نے سرانجام دیئے) غور کرتا ہے تو انسانی قوت عمل میں ایک تحریک ہوتی ہے اور وہ تحریک نیکی اور سعادت کی تحریک ہوتی ہے۔ یہی ثبوت ہے اس امر کا کہ ان مقامات سے ملائکہ کا تعلق ہوتا ہے۔ اب بھی ضرورت ہے کہ ان تمام قبور پر کتبے لگا دیئے جاویں۔ میں نہیں کہتا کہ ان پر قُبّے بنا دیئے جائیں یا عظیم الشان عمارتیں تعمیر ہوں۔ اس خصوص میں میرا اپنا نقطۂ نظر دوسرا ہے اور مَیں مناسب احاطوں اور سامان حفاظت کو ضروری سمجھتا ہوں۔ لیکن اگر حکومت سعودی کا مذہبی تخیل اور ہو تو کم از کم ان قبور کے نشان قائم کر کے ان پر کتبے لگوا دینے چاہئیں۔

مولد النبی ﷺ پر

مَیں ایک روز اس مقام پر گیا جس کو لوگ کہتے ہیں کہ یہ مولد النبی ﷺ ہے اس جگہ کو بھی اس وقت (1927ء) میں ویران کر دیا گیا تھا پہلے جو عمارت تھی وہ گرا دی گئی تھی۔ میں نے دیکھا کہ وہاں اونٹوں اور گدھوں کا اڈا ہے اور اس مقام کی صفائی کا بھی چنداں خیال نہیں۔ ایک درخت تھا جو بہت ہی قریب زمانہ کا تھا۔ مگر مَیں نے دیکھا کہ بعض لوگ اس درخت کے ساتھ لپٹتے اور اظہار محبت اس تصور کے ساتھ کرتے کہ یہ اس مقام پر ہے جس کو ہمارے آقا اور محسن کی ولادت کا شرف حاصل ہے۔ میں نے حسرت کے ساتھ اس نظارہ کو دیکھا اور مَیں نے عزم کر لیا کہ سعودی حکومت سے اس کے متعلق گفتگو کروں گا۔

امیر فیصل سے ملاقات

دوسرے دن میں اس وقت کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبد اللہ واملوقی (جن سے لندن میں میری ملاقات ہوئی تھی) ملنے کے لئے گیا اور اس روحانی اذیت کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ آپ امیر فیصل گورنر مکہ سے (جو سلطان ابن سعود کا صاحبزادہ ہے) مل کر گفتگو کریں۔

امیر فیصل سے بھی مجھے لندن میں ملاقات کا شرف حاصل ہوا تھا، اور وہاں ہی ان کا دفتر تھا چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے ملاقات کا انتظام کر دیا۔ اور اس میں ذرا بھی دیر نہ لگی۔ مجھے یہ بات حکومت سعودی کی بہت پسند آئی کہ وہاں ارکان دولت نہایت بے تکلفی اور سادگی سے ملتے ہیں۔

امیر فیصل نہایت اخلاق سے پیش آئے اور انہوں نے قہوہ پیش کیا۔ رسمی گفتگو کے بعد اصل موضوع پر سلسلہ کلام شروع ہوا۔ ...... میں نے ان کو جذباتی رنگ میں اپیل کی اور کہا کہ مسلمان آنحضرت ﷺ سے جو محبت رکھتے ہیں اس محبت کا تقاضا ہے کہ جن مقامات کو رسولؐ اللہ کے نام سے نسبت ہے ان کی خرابی وہ برداشت نہیں کر سکتے۔

امیر فیصل نے مجھ سے یہ کہا کہ ان مقامات کو اس لئے پیوندِ زمین کر دیا گیا ہے کہ لوگ یہاں مشرکانہ حرکتیں کرتے تھے۔ مَیں نے کہا ان کا انسداد ان مقامات کے بقاء کے ساتھ دوسرے رنگ میں بھی ہو سکتا تھا۔ آخر آپ کے ہاں دوسرے اعمالِ غیر مشروع یا معصیت کے لئے سزائیں مقرر ہیں۔ میرے سلسلۂ دلائل میں انہیں قوت معلوم ہوئی تو بالآخر انہوں نے کہا کہ دراصل یہ امرِ مشتبہ ہے کہ یہ مقام فی الواقعہ مولد النبیؐ ہے بھی یا نہیں۔

اس پر مَیں نے کہا کہ: اس مقام کو زمانۂ دراز سے مولد النبیؐ قرار دیا گیا اور صدیوں پیشتر سے لوگ اسے مولد النبیؐ کہتے ہیں تو پھر یہ مشکوک کیسے سمجھا جا سکتا ہے؟ اگر یہ فرض کر لیا جاوے کہ مشکوک ہے تو آپ کا پہلا فرض یہ تھا کہ ایک کمیٹی تاریخ دان علماء کی مقرر کرتے اور وہ اصل مقام کی تحقیقات کرتی اور اسے محفوظ قرار دیتی۔ آج تو لوگ معمولی آثار قدیمہ کی تحقیقات میں بڑا وقت اور روپیہ صرف کرتے ہیں، اس مقام کے ساتھ تو ساری دنیا کے مسلمانوں کی عقیدت وابستہ ہے، گرانے میں جلدی کی گئی۔

امیر فیصل نے کہا: اس کے سوا کوئی اور چارہ نہ تھا۔

مَیں نے کہا: یہ عذر صحیح نہیں ہے۔ اس کا چارہ کار یہ تھا کہ حکومت اس مقام پر ایک شاندار عمارت تعمیر کرتی اور روئے زمین کے مسلمان اس میں حصہ لیتے اور اس میں سیرۃ النبیؐ کا ایک دفتر قائم کیا جاتا۔ دنیا کے تمام زبانوں میں سیرۃ النبیؐ پر جو کتابیں لکھی گئی ہیں ان کی متعدد جلدیں رکھی جاتیں۔ اور یہ مقام دار الحدیث ہوتا جہاں ہر وقت حدیث کا درس جاری رہتا۔ اس طرح پر جن بدعات یا مشرکانہ حرکات کا آپ کو خطرہ تھا وہ بھی باقی نہ رہتا۔ ہر وقت آنحضرت ﷺ پر درود پڑھا جاتا اور لوگ حدیث سنا کرتے یا سیرت کی کتابیں پڑھتے۔ میری اس تجویز پر ان کے چہرہ پر مسرت کی ایک لہر آئی اور انہوں نے اسے بہت پسند کیا۔ اور کہا کہ میں حضرت امام سے ذکر کروں گا۔ (یہ لوگ ابن سعود کا جب ذکر کرتے ہیں تو حضرت امام سے کرتے ہیں۔) اس پر یہ انٹرویو ختم ہو گیا......۔

سلطان ابن سعود کو احمدیت کا پیغام پہنچایا

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود سے مجھے تین مرتبہ ملنے کا موقع ملا۔ دو مرتبہ تو میرے ساتھ حضرت الحاج نیّر صاحب مربی سلسلہ (لندن و افریقہ تھے) اور تیسری مرتبہ مجھے تنہا ان سے ملنے کا اتفاق ہوا اور یہ ملاقات بہت اہم تھی۔ مکہ معظّمہ میں سلطان ابن سعود کے داخلہ کا پہلا سال تھا اور اہل حدیث کے بہت سے لوگ وہاں گئے ہوئے تھے۔ ان میں مولوی محمد اسماعیل سورتی صاحب تھے۔ مَیں ان سے قیام بمبئی کے ایام میں واقف اور بے تکلف تھا اور وہ مذہبًا اہل حدیث تھے ...... مولوی اسماعیل صاحب کو مولوی اسماعیل غزنوی (جو سلطان کے خاص مقربین سے ہیں ......) سے نہیں معلوم کیوں کچھ رنجش تھی وہ ان کے اقتدار اور قرب کو دیکھ نہ سکتے تھے۔ غزنوی صاحب کے ننھیال سے خاکسار عرفانی کو ارادت و عقیدت تھی اس لئے وہ مجھ سے بھی محبت رکھتے تھے۔ سورتی صاحب کو یہ اچھا موقع ملا کہ میرے متعلق انہوں نے غزنوی صاحب کو الزام کے لئے ایک حیلہ پیدا کیا اور شکایت کی کہ غزنوی صاحب ان کو سلطان کے پاس لے گئے اور ان کی وجہ سے یہاں ایک فتنہ پیدا ہو جائے گا اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا۔

سلطان میرے عقائد سے واقف تھے اور انہوں نے شیخ الاسلام عبد اللہ بن بلہید سے استصواب کیا تھا کہ کیا مَیں ان سے ملوں؟ یہ لوگ تو مبلغ ہوتے ہیں۔ شیخ الاسلام نے (خدا ان پر رحم کرے) نہایت صحیح مشورہ دیا کہ ان لوگوں سے سلطان کو ضرور ملاقات کرنی چاہئے، اور جو کچھ وہ کہیں سننا چاہئے۔ چنانچہ ہم کو موقع ملا اور ہم نے واضح الفاظ میں اپنے عقائد کو پیش کر دیا تھا۔

میں نے سلطان سے ملاقات کا انتظام کیا۔ مَیں حاضر ہوا تو مندرجہ ذیل گفتگو سلطان سے ہوئی۔

عرفانی: جلالۃ الملک، آپ جانتے ہیں حرمین شریفین کی خدمت کا شرف آپ کو کیوں ملا؟

سلطان: ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔

عرفانی: بے شک یہ فضل تو ہے، مگر اللہ تعالیٰ کے فضل کے کچھ اسباب ہوتے ہیں۔

سلطان: میں کچھ نہیں جانتا۔ آپ کیا سمجھتے ہیں؟

عرفانی: شریف عون کے زمانہ میں آپ کے جدّ حج کے لئے آئے تھے مگر شریف عون نے اختلاف عقیدہ کی وجہ سے ان کو روک دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند نہ آئی اس لئے شریف کے خاندان سے یہ شرف نکل گیا اور آپ آل سعود کو دیا گیا۔

سلطان: مرحبا۔

عرفانی: مَیں نے یہ واقعہ آپ کو اس لئے یاد دلایا ہے کہ مکہ معظّمہ روئے زمیں کے مسلمانوں کا مرکز ہے۔ یہاں مختلف عقائد کے لوگ آئیں گے اور آپ کے ساتھ بھی بعض کا اختلاف ہوگا۔ اگر محض عقائد کے اختلاف کی وجہ سے آپ کسی سے تعرض کریں گے تو یاد رکھیئے کہ خدا تعالیٰ آپ سے یہ خدمت چھین لے گا اور اس کو دے گا جو اختلاف عقائد کی وجہ سے کسی سے تعرض نہ کرے گا۔

میرے بیان کا ترجمہ توفیق شریف صاحب جو ان دنوں وزیر معارف تھے کرتے تھے اور کچھ نہ کچھ مَیں خود بھی اپنی ٹوٹی پھوٹی زبان میں بولتا تھا۔

سلطان یہ سن کر استغفار کرتے ہوئے کھڑے ہو گئے اور کہا کہ: مَیں انشاء اللہ کبھی ایسا نہیں کروں گا اور ساتھ ہی کہا کہ آپ خود موجود ہیں آپ سے کوئی تعرض نہیں کیا گیا۔ آپ کی شکایت ہوئی اس پر بھی ہم نے توجہ نہیں کی۔ اس پر مَیں نے کہا کہ اسی بات نے مجھے تحریک کی کہ مَیں یہ حق آپ کو پہنچا دوں۔ الحمد للہ مَیں نے اپنا فرض ادا کر دیا۔

(از کتاب الحج تالیف مولانا یعقوب علی عرفانیؓ صفحہ 255 تا 278)

ابن آدم

کبڈی کا زبردست کھلاڑی۔ خواجہ عبدالحئی

حضرت میاں عبدالرحیم عرف پوہلا حضرت مسیح موعود کے ابتدائی رفیق تھے۔ ایک سکھ کی بیوی نے انہیں طعنہ دیا کہ آپ مرزا صاحب کے مرید ہیں اور بے اولاد ہیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں نرینہ اولاد سے نوازا، بچے کا نام عبدالحئی رکھا گیا قادیان کی کبڈی ٹیم کا اکثر سکھوں سے مقابلہ ہوتا رہتا تھا۔ خواجہ عبدالحئی ایک ناقابل شکست کھلاڑی تھے، سکھوں میں شکست برداشت کرنے کا مادہ کم ہی ہوتا ہے اکثر آمادۂ فساد ہو جاتے تھے مگر قادیان کی ٹیم نے ہر صورت حال سے نمٹنے کا بندوبست کیا ہوتا تھا۔

قادیان کی کبڈی ٹیم

قیام پاکستان سے کچھ عرصہ قبل راقم الحروف نے قادیان کی کبڈی ٹیم کا کھیل دیکھا تھا اس ٹیم میں عبدالحئی ایک قدآور اور سمارٹ نوجوان تھا اس کے کھیل کا انداز قابل دید تھا میری نظر میں اس کی دھولیں اب تک محفوظ ہیں وہ کبڈی ڈالنے جاتا تھا اور کسی کی جرأت نہ تھی کہ اس کا ہدف بننے کے بعد اسے پکڑ سکے۔ دھول دھپہ اس کا ایسا شیوہ تھا کہ محض اس کے ذاتی پوائنٹ ہی ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے کافی ہوتے تھے۔

نصرت پنساری سٹور

قیام پاکستان کے بعد جہلم میں پانچ سال گزارے۔ شہر میں افسر بحالیات اور ان کے ہیڈ کلرک سید زمان شاہ صاحب نے احمدی مہاجرین کو مکانات دکانات الاٹ کروا دیئے۔ بازار کلاں میں سیٹھی خلیل الرحمٰن اور سیٹھی فضل حق کے علاوہ ایک پنساری کی دکان عبدالحئی کو مع سامان چار ہزار ایک سو روپے میں نیلامی میں ملی۔ اس کا نام نصرت پنساری سٹور رکھا گیا۔ ان دکانوں کی نیلامی راقم الحروف کے سامنے ہوئی تھی۔

فرقان فورس میں

سرائے عالمگیر کے میدان میں فرقان فورس اور ریگولر آرمی کے مابین کبڈی میچ ہوتے تھے۔ فرقان فورس نے پہلے میچ میں مار کھائی تو صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جو کیمپ کمانڈر تھے کہنے لگے۔

''کاش ٹیم میں عبدالحئی ہوتے تو شکست نہ ہوتی''۔

کسی نے انہیں بتایا کہ عبدالحئی جہلم میں قیام پذیر ہے، صاحبزادہ صاحب یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے اسے میرا پیغام پہنچاؤ۔

عبدالحئی حاضر ہو گیا۔ صاحبزادہ صاحب کو اس سے مل کر بہت خوشی ہوئی، عبدالحئی فرقان فورس میں شامل ہو گیا کبڈی میچ شروع ہوئے پہلے ایک دو مقابلے تو برابر رہے پھر عبدالحئی نے ٹیم کو تربیت دی اور میچ ہوا۔ جس میں ریگولر آرمی 13 پوائنٹس سے شکست کھا گئی۔

جنرل اعظم کی بے پناہ داد

نوجوان محاذ جنگ پر گئے پوری کبڈی ٹیم بھی شامل تھی باغ سر میں ریگولر آرمی سے والی بال اور کبڈی میچ ہوئے دونوں فرقان فورس نے جیت لئے۔ کبڈی کا میچ بہت ہنگامہ خیز رہا۔ عبدالحئی کے ناقابل فراموش دھول دھپوں نے ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کیا اس میچ کو انسپکشن کے لئے آئے ممتاز جنرل اعظم خان بھی دیکھ کر عبدالحئی کی کبڈی سے اس قدر لطف اندوز ہوئے کہ داد دیتے دیتے وارفتگی میں ایک میز پر چڑھ گئے اور تالیاں بجانے لگے، میچ کے خاتمے پر عبدالحئی کو بہت شاباش دی۔

عبدالغفار، عبدالستار

عبدالحئی قادیان کی کبڈی ٹیم کے کیپٹن تھے۔ تحصیل بٹالے میں سکھوں سے میچ پڑ گیا، عبدالحئی کی ٹیم میں مولوی قادر، سرور، مستری نور الٰہی، خواجہ مبارک احمد شامل تھے۔ ٹیم میں کمزوری محسوس کی گئی تو عبدالغفار، عبدالستار دو بھائیوں نے کہا ہم کھیلیں گے اور انشاء اللہ آپ کو مایوس نہیں کریں گے اس سے پہلے ان بھائیوں نے قادیان کی ٹیم میں کبھی حصہ نہیں لیا تھا، ان کو ٹیم میں رکھ لیا گیا میچ ہوا ان دونوں بھائیوں نے ایسے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا کہ ٹیم کی لاج رکھ لی۔ میچ بھی تیرہ پوائنٹس سے جیت لیا گیا۔ پھر تو یہ مستقل کھلاڑی بن گئے دونوں بھائی مولوی نور محمد اوورسیئر محکمہ انہار کے بیٹے تھے۔ مولوی صاحب امیر جماعت بڑے خدارسیدہ اور صاحب کشف و رویاء بزرگ تھے ان کی خودنوشت سوانح حیات ''ایک اوورسیئر کی ڈائری'' کے نام سے زیر طبع ہے۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے کالج کی ٹیم میں اعلان کیا کہ جو عبدالحئی کو پکڑے گا اسے دس روپے دیئے جائیں گے (اس وقت دس روپے کا انعام بڑا گراں قدر تھا) یہ انعام کوئی لڑکا حاصل نہ کر سکا اور عبدالحئی ناقابل شکست ہی رہا۔

آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ربوہ

خواجہ عبدالحئی جہلم سے ربوہ آ کر آباد ہو گئے۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے انہیں ربوہ کی کبڈی ٹیم آرگنائز کرنے کا کام سونپا جسے انہوں نے بخوبی سرانجام دیا۔

آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ کا انعقاد ہوا جس کی مہمان نوازی دارالضیافت میں ہوئی، تقسیم انعامات کی تقریب خواجہ عبدالحئی کے ہاتھوں انجام پائی۔ اس ٹورنامنٹ میں واپڈا، ریلوے اور دوسری ٹیموں نے حصہ لیا۔

خواجہ امین آف سمبڑیال

خواجہ محمد امین آف سمبڑیال خواجہ عبدالحئی کے بہنوئی تھے اور کبڈی میں قینچی مارنے کے زبردست ماہر تھے، حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے جب کبڈی کھیلنا شروع کی تو غالباً قینچی مارنے کا داؤ خواجہ امین کی کبڈی دیکھ کر ہی سیکھا تھا۔ خواجہ محمد امین فوج میں ملازم تھے قیام پاکستان کے بعد یہ سلسلہ ملازمت ٹوٹ گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی جب قائداعظم، گاندھی اور نہرو سے ملاقاتیں ہوتیں تو خواجہ عبدالحئی باڈی گارڈ بن کر جاتے تھے۔

حضرت ام طاہر کا انتقال ہوا تو حضرت مصلح موعود نے اعلان کیا کہ وہ چالیس دن احمدیت اور احباب جماعت کے لئے خاص دعائیں کریں گے خواجہ عبدالحئی ان چالیس دنوں میں حضور کے باڈی گارڈ کے فرائض انجام دیتے رہے۔

پہلوان کا ہاتھ

حضرت مسیح موعود جسم کو دبانے سے آرام محسوس فرماتے تھے اسی طرح حضرت مصلح موعود بھی سکون محسوس کرتے تھے ایک مرتبہ خواجہ عبدالحئی بھی جسم دبانے والوں میں شامل ہو گئے تو حضور نے فرمایا ''یہ کسی پہلوان کا ہاتھ ہے''۔ یاد رہے کہ خواجہ عبدالحئی کے والد حضرت میاں پوہلا بھی اپنے وقت میں پہلوانی کرتے تھے۔

مکرم پرویز پروازی صاحب کینیڈا

مکرم میاں سعید درد صاحب کا مختصر ذکر خیر

لاہور میں قربان راہ مولیٰ ہونے والے اپنے بعض دوستوں اور عزیزوں کا ذکر خیر کر چکا ہوں مگر آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے بعد جب ایم ٹی اے کا زندہ لوگ والا پروگرام شروع ہوا تو میں چونکا۔ یہ ذکر خیر میرے سکول کے کلاس فیلو اور دوست میاں محمد سعید درد کا تھا۔ سعید درد سے تو یہاں کینیڈا آنے تک خط و کتابت رہی۔ پھر ان کے بہنوئی پروفیسر میاں محمد افضل صاحب کے ناطے سے ان کا ذکر کسی نہ کسی طور پر ہمارے مابین ہوتا رہا مگر عجیب تر اتفاق ہے کہ اپنے دوستوں عزیزوں پر لکھنے بیٹھا تو سعید درد کا ذکر بھول گیا۔ فارسی والوں نے کیا خوب بات کہہ رکھی ہے کہ رفتید و لے نہ از دلِ ما۔ کہ یاد وقتی طور پر محو تو ہو سکتی ہے دل سے مٹ نہیں سکتی۔

1951ء میں احمد نگر سے مدرسہ احمدیہ سے مولوی فاضل کا امتحان دینے کے بعد ایک بزرگ دوست ہمارے ساتھ سکول میں داخل ہوئے اور اتفاق سے بورڈنگ ہاؤس میں ہمارے ہی کمرہ میں انہیں جگہ ملی۔ قبلہ ماسٹر نور الٰہی جو خود بھی حضرت اقدس کے رفیق تھے، ہمارے سپرنٹنڈنٹ تھے اس بزرگ لڑکے کو لے کر کمرہ میں تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ عالم فاضل آدمی ہیں ایک رفیق کے پوتے اور ایک رفیق کے بیٹے ہیں۔ مولوی فاضل کا امتحان دے کر آئے ہیں اب میٹرک کا امتحان دیں گے اور دو چار مہینے تمہارے ساتھ اس کمرہ میں قیام کریں گے بزرگ خاندان کی نشانی ہیں اور فیض رساں خاندان سے ہیں۔ ان سے کچھ پوچھنا ہو تو پوچھ لیا کرنا۔ ہم نے جان بوجھ کر عربی گرائمر کے چند ٹیڑھے مسائل ان سے پوچھے سعید درد صاحب نے فرفر ان کے جواب دے دئے۔ ہم ان سے بہت مرعوب ہوئے مگر حساب الجبرا کے سوالات کا معاملہ ٹیڑھا تھا۔ وہاں سعید صاحب کی عربی دم توڑ گئی اور ہم برابری کی سطح پر آ گئے۔ میٹرک کا امتحان ہم نے اکٹھے دیا اس کے بعد کالج میں سعید درد سے رابطہ نہ رہا۔ مدتوں بعد میاں محمد افضل صاحب پرنسپل ایجوکیشن کالج فیصل آباد سے کسی سلسلہ میں ذکر ہوا تو معلوم ہوا کہ سعید درد ان کے برادر نسبتی ہیں۔ ہم نے ان کے ذریعہ سعید کو سلام بھیجا بڑا محبت کا جواب آیا اور ہمارے تعلقات پھر سے استوار ہو گئے۔ معلوم ہوا کہ سعید ساری عمر نیشنل بنک آف پاکستان میں ملازمت کرتے رہے اور اس سلسلہ میں سعودی عرب میں بھی ان کی تعیناتی رہی۔ حج اور عمرے کی خوب خوب توفیق پائی۔ ایک بار میاں محمد افضل صاحب کے خط کے ساتھ سعید کا ایک رقعہ بھی ملا۔ سعید اس وقت ریٹائر ہو چکے تھے اور لاہور میں ماڈل ٹاؤن میں قیام پذیر تھے۔ رقعہ میں لکھا تھا کہ تمہاری کتاب احمدیہ کلچر پڑھ پڑھ کر حفظ ہو گئی ہے۔ لگتا ہے یہ کتاب تمہاری ہی نہیں قادیان کے ہر شخص کی آپ بیتی ہے۔ بار بار پڑھتا ہوں اور قادیان کی سیر کرتا رہتا ہوں۔ میں نے کہا الحمدللہ کہ اس بہانے آپ مجھے دعاؤں میں یاد رکھتے ہیں۔ سعید نے یہ بات بڑے حجاب سے لکھی تھی کہ تحدیث نعمت کے طور پر تمہیں بتا رہا ہوں کہ مجھے ایک لمبے عرصہ سے ہر سال اعتکاف بیٹھنے کی توفیق مل رہی ہے اور میں تمہیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں۔ تو ہمارے سعید درد محض باتوں کے دوست نہیں تھے بلکہ دعاؤں میں بھی دوستوں کو یاد رکھنے والے دوست تھے۔

یہاں ایڈمنٹن میں میاں محمد افضل صاحب کے ایک صاحبزادے ڈاکٹر ندیم میاں رہتے ہیں۔ ان سے جب بھی ان کے ابا کا ذکر ہوتا ان کے ماموں کا ذکر ضرور آتا۔ میاں صاحب کی وفات کے بعد صرف میاں سعید درد کا ذکر رہ گیا تھا اب وہ دوست بھی مرحوم ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس مرحوم دوست کی قربانی قبول فرمائے اور ان کی اولاد و احفاد کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104551 میں

Begum Nurzahan

زوجہ Late Eman Ali Mokal قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1964ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 0.41acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk100,000 (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/Tk200۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/Tk5000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Begum Nurzahan گواہ شد نمبر1 Faruque Hossain گواہ شد نمبر2 Abu Mohsin

مسل نمبر 104552 میں Hasib Ahmad

ولد Mohammad Moshiour Rahman قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Hasib Ahmad گواہ شد نمبر1 M.Moshiour Rahman گواہ شد نمبر2 Md.Nazrul Islam

مسل نمبر 104553 میں Josna Begum

زوجہ Mohammad Gazi Salahuddin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.2acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk160,000 (2) زرعی اراضی برقبہ 0.012acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk79500 (3) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/Tk1001 (4) طلائی زیور وزنی 0.3125 گرام اندازاً مالیت -/Tk6000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Josna Begum گواہ شد نمبر1 Gazi Salahuddin گواہ شد نمبر2 Mubarak Ahmad

مسل نمبر 104554 میں

Alhazz Ali Akbar Bhuiyan

ولد Late Alhazz Sujjat Ali قوم...... پیشہ فارمر عمر 67 سال بیعت 1966ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Home Stead Land برقبہ 0.03acrcs واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk55000 (2) زرعی اراضی واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk72000 (3) Dwelling House واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk50,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk4000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk7200 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Alhazz Ali Akbar Bhuiyan گواہ شد نمبر1 Robiul Islam گواہ شد نمبر2 Md Yeakub Laskar

مسل نمبر 104555 میں

Farhana Akter

بنت Farhad Ahmed قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت 2003ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farhana Akter گواہ شد نمبر1 Tariqul Islam گواہ شد نمبر2 Shah Baha Uddin

مسل نمبر 104556 میں

Mainuddin Ahmed

ولد Badar uddin Ahmed قوم...... پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.13acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk35,00,000 (2) بلڈنگ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk1400,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk14000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Mainuddin Ahmed گواہ شد نمبر1 Qumaruddin Ahmed گواہ شد نمبر2 Md.Nazmul Alam

مسل نمبر 104557 میں

Shahana Bashar

زوجہ Abul Bashar Khan Dakar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/Tk18000 (2) طلائی زیور وزنی 58 گرام 75. ملی گرام اندازاً مالیت -/Tk117500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Shahana Bashar گواہ شد نمبر1 Sahed Khanda kar گواہ شد نمبر2 Sazzad Khandakar

مسل نمبر 104558 میں

Toufik Ahmmad

ولد Abdur Rashid قوم...... پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Toufik Ahmad گواہ شد نمبر1 Abdullah Al Mamun گواہ شد نمبر2 Ezaz Ahmed

مسل نمبر 104559 میں

Mohsena Begum

زوجہ Syed Jahir Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/Tk15000 (2) طلائی زیور وزنی 0.50 تولہ اندازاً مالیت -/Tk15000 (3) نقد رقم (بنک) مبلغ -/Tk100,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Mohsena Begum گواہ شد نمبر1 Syed Jahir Ahmad گواہ شد نمبر2 Mosharuf Hossain

مسل نمبر 104560 میں

Monoara Patwari

زوجہ Late Ahsanullah Patwari قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1973ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/Tk1001 (2) مویشی اندازاً مالیت -/Tk10,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1370 ماہوار بصورت پنشن +جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Monoara Patwari گواہ شد نمبر1 Md Mokbul Ahmed Patwari گواہ شد نمبر2 Md Nasher Ahmed

مسل نمبر 104561 میں

Rinat Fouzia Snigdha

زوجہ Mohammad Kawsar Alam قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت 2004ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 36 گرام 25. ملی گرام اندازاً مالیت -/Tk90625 (2) حق مہر مبلغ -/Tk150,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk8100 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rinat Fouzia

Snigdha گواہ شدنمبر1 Md Abdul Matin گواہ شدنمبر2 Md Kawsar Alam

مسل نمبر 104562 میں Hera Begum

زوجہ Md Mozammel Haque قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 36 گرام 5625. ملی گرام اندازاً مالیت -/Tk80,000 (2) نقد رقم مبلغ -/Tk150,000 (3) حق مہر اداشدہ مبلغ -/Tk50,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hera Begum گواہ شد نمبر1 Kawsar Ahmed گواہ شدنمبر2 Md Nazrul Islam

مسل نمبر 104563 میں

Mahabuba Islam Swapna

زوجہ Md Nazrul Islam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/Tk25000 (2) طلائی زیور وزنی 30 گرام 33. ملی گرام اندازاً مالیت -/Tk55000 (3) حق مہر مبلغ -/Tk100,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Mahabuba Islam Swapna گواہ شد نمبر1 Md Nazrul Islam گواہ شدنمبر2 Md Kamal Pasha

مسل نمبر 104564 میں

Rasida Begum

زوجہ Late Md Shamsul Alam Akand قوم...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home stead برقبہ 0.065acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk1200,000 (2) Tin Shed House واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk200,000 (3) زرعی اراضی برقبہ 1.5675acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk475000 (4) حق مہر اداشدہ مبلغ -/Tk500 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk9000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Rasida Begum گواہ شدنمبر1 Md Nazrul Islam گواہ شدنمبر2 Md Kamal Pasha

مسل نمبر 104565 میں Saleha Begum

زوجہ Md Kamal Pasha قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 8 گرام 75. ملی گرام اندازاً مالیت -/Tk21875 (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/Tk1200 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Saleha Begum گواہ شدنمبر1 Md Kamaal Pasha گواہ شدنمبر2 Sadekul Islam

مسل نمبر 104566 میں

Md Mafizur Rahman

ولد Md Mizanur Rahman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 2002ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Mafizur Rahman گواہ شدنمبر1 Md Munzurul Alam گواہ شدنمبر2 Ahsan Jamil

مسل نمبر 104567 میں

Rowshan Imroza

زوجہ Muhammad Nurullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 28 سال ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار میں سرمایہ مبلغ -/Tk200,000 (2) طلائی زیور اندازاً مالیت -/Tk30,000 (3) حق مہر مبلغ -/Tk25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rowshan Imroza گواہ شدنمبر1 Md Munzurul Alam گواہ شدنمبر2 Ahsan Jamil

مسل نمبر 104568 میں Ahsan Jamil

ولد Late Asrafuddin Ahmed قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk30,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahsan Jamil گواہ شدنمبر1 Md Munzurul Alam گواہ شدنمبر2 G.M.Mosfiqur Rahman

مسل نمبر 104569 میں

Amir Hamza Al Mahadi

ولد Md Manzurl Alam قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amir Hamza Al Mahdi گواہ شد نمبر1 Ahsan Jamil گواہ شدنمبر2 G.M.Mosfiqur Rahman

مسل نمبر 104570 میں

Mohiyuddeen Ahmad

ولد Mohammad Nasir Uddin قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Mohiyuddeen Ahmad گواہ شد نمبر1 Mohammad Ahea گواہ شدنمبر2 Abu Naser Ahmed

مسل نمبر 104571 میں

Sohel Amin Chowdhury

ولد Mannan Chowdhury قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Semi Pacca House برقبہ 13.5×25 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk300,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk5000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Sohel Amin Chowdhury گواہ شد نمبر1 Abdul Mannan Ch. گواہ شدنمبر2 Al Amin Chowdhry

مسل نمبر 104572 میں

Sayed Sohel Ahmad

ولد Sayed Anwar Ali قوم...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بنک ڈیپازٹ مبلغ -/Tk40,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk13000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Sayed Sohel Ahmad گواہ شد نمبر1 Bashir Ahmad گواہ شدنمبر2 AbuBakar Siddique

مسل نمبر 104573 میں امتہ الصبور اسماء

بنت عبدالسمیع عارف قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) چاندی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/1000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الصبور اسماء گواہ شد نمبر 1 عبد السمیع عارف ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 عبد الرشید ولد ماسٹر محمد یوسف

مسل نمبر 104574 میں امتہ المصور

بنت عبد السمیع عارف قوم کمبوہ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) چاندی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیت -/1000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ المصور گواہ شد نمبر 1 عبد السمیع عارف ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 عبد الرشید ولد محمد یوسف

مسل نمبر 104575 میں امتہ الشافی

بنت عبد السمیع عارف قوم کمبوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز گوندل ولد خواج دین گوندل گواہ شد نمبر 2 عبد الرشید ولد محمد یوسف

مسل نمبر 104576 میں قمر احمد

ولد حفیظ اللہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔قمر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عتیق ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 سید طلال احمد ولد سید محمود احمد

مسل نمبر 104577 میں حافظ وجاہت احمد

ولد شیخ مبارک حسین مرحوم قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ وجاہت احمد گواہ شد نمبر 1 سید طلال احمد ولد سید محمود احمد گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ناصر ولد غلام احمد

مسل نمبر 104578 میں عاطف مجید

ولد مجید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاطف مجید گواہ شد نمبر 1 سید بلال احمد ولد سید محمود احمد گواہ شد نمبر 2 افضل احمد ولد عبد المجید

مسل نمبر 104579 میں طلحہ احمد وقاص

ولد صادق علی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طلحہ احمد وقاص گواہ شد نمبر 1 سید بلال احمد ولد سید محمود احمد گواہ شد نمبر 2 افضل احمد ولد عبد المجید

مسل نمبر 104580 میں افتخار احمد

ولد حفیظ احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ سیلز مین عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 سید بلال احمد ولد سید محمود احمد گواہ شد نمبر 2 افضل احمد ولد عبد المجید

مسل نمبر 104581 میں طیبہ طاہرہ

زوجہ محسن داؤد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 35 گرام 650. ملی گرام اندازاً مالیت -/99178 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/60,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔طیبہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محسن داؤد وصیت 73453 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود ولد محمد اسلم

مسل نمبر 104582 میں نعیمہ قمر

زوجہ قمر احمد تسلیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 18 گرام اندازاً مالیت -/55000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نعیمہ قمر گواہ شد نمبر 1 قمر احمد تسلیم وصیت 33004 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد تسلیم ولد حسن محمد

مسل نمبر 104583 میں شیخ مظفر احمد

ولد شیخ نذیر احمد قوم شیخ پیشہ فارغ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں شرعی حصہ) برقبہ 5 مرلے واقع اوکاڑہ اندازاً مالیت -/1500,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عمیر وصیت 75896 گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد وصیت 39061

مسل نمبر 104584 میں ثوبیہ اعظم

زوجہ محمد اعظم منگلا قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی اندازاً مالیت -/8000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثوبیہ اعظم گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم منگلا ولد احمد خان منگلا گواہ شد نمبر 2 محمد ذکریا احمد وصیت نمبر 31859

مسل نمبر 104585 میں بشریٰ قمر

زوجہ مبارک احمد ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلنشیا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولے (2) حق مہر مبلغ -/15000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔بشریٰ قمر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ناصر ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ذکریا احمد وصیت 31859

مسل نمبر 104586 میں مریم فیروز

بنت مبشر احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔مریم فیروز گواہ شد نمبر 1 احمد سعید ولد فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبدالخبیر ولد سلیم الدین اختر

مسل نمبر 104587 میں نواز احمد بھلی

ولد چوہدری فیض عالم قوم جٹ بھلی پیشہ ریٹائرڈ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ کالونی رائے ونڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلے واقع لاہور اندازاً مالیت -/800,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نواز احمد گواہ شد نمبر 1 آصف نواز بھلی ولد نواز احمد بھلی گواہ شد نمبر 2 احمد سعید ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 104588 میں مبارک احمد ناصر

ولد ناصر احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلنشیا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد موٹر سائیکل اندازاً مالیت -/35000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت امداد بذریعہ رشتہ دران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 شہریار احمد کاہلوں ولد مبارک احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد ذکریا احمد وصیت 31859

مسل نمبر 104589 میں سامیہ ابرار

بنت محمد ابرار قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آباد کالونی ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سامیہ ابرار گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 محمد ابرار ولد گلزار محمد

مسل نمبر 104590 میں شہزادی تنزیلہ رانی

بنت منور احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاپوش نگر ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 ماشے اندازاً مالیت -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شہزادی تنزیلہ رانی گواہ شد نمبر 1 احسان الحق ولد شیخ محمد سعید گواہ شد نمبر 2 منور احمد رانا ولد مبشر احمد رانا

مسل نمبر 104601 میں سائرہ مالک

بنت عبد المالک قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سائرہ مالک گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک ولد عبدالغفار گواہ شد نمبر 2 عبد الولی مالک ولد عبدالمالک

مسل نمبر 104602 میں عمران احمد نوید

ولد حنیف احمد قوم جٹ بندیشہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عمران احمد نوید گواہ شد نمبر 1 حافظ داؤد احمد ولد مرزا ارشد نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 جری اللہ ناصر ولد حمید اللہ

مسل نمبر 104603 میں شہزاد احمد

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 104604 میں امتہ اللہ نصیر

زوجہ رانا منیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 21 گرام 700. ملی گرام اندازاً مالیت -/65000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ اللہ نصیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد امیر احمد گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد عبدالرشید

مسل نمبر 104605 میں رمیض اشرف

ولد محمد اشرف مغل قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رمیض اشرف گواہ شد نمبر 1 رمیز احمد وصیت 76769 گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد رانا وصیت 76767

مسل نمبر 104606 میں فرحان ایوب

ولد محمد ایوب قوم جٹ وینس پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرحان ایوب گواہ شد نمبر 1 رمیز احمد وصیت 76769 گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد رانا وصیت 76767

مسل نمبر 104607 میں نعمان احمد

ولد جاوید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس وصیت 74427 گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت 13547

مسل نمبر 104608 میں نالغ احمد

ولد عبدالغفور قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نالغ احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت 38279 گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور وصیت 40440

مسل نمبر 104609 میں عتیق احمد

ولد عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید ولد فضل دین گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد عبدالرشید

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم نصیر احمد کھرل صاحب مربی ضلع بدین تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم امتیاز احمد صاحب کھرل آف فیض آباد ضلع میر پور خاص کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے پانچ بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے اور نومولود کا نام جہانگیر احمد منیر تجویز ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین، سلسلہ کیلئے مفید وجود، درازیٔ عمر والا اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم طاہر احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم طارق محمود صاحب ایڈووکیٹ کو مورخہ 3 دسمبر 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرغوب احمد عطا فرمایا ہے اور شفقت فرماتے ہوئے اس کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود محترم ماسٹر رفیق احمد صاحب مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین کا پوتا اور مکرم چوہدری شریف احمد صاحب مرحوم پھالیہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، صحت وعافیت والی لمبی عمر والا، والدین کیلئے قرۃ العین خلافت احمدیہ کا اطاعت گزار اور جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم محمد عاصم حلیم صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ عطیۃ الودود صاحبہ اہلیہ مکرم بدر کمال صاحب ہالینڈ کو اللہ تعالیٰ نے یکم دسمبر 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ مبارک تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام جاذبہ بدر عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم محمد عارف قاسم صاحب کی پوتی اور مکرم میاں نور احمد صاحب قاضی سابق صدر جماعت احمدیہ ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ اور حکیم محمد عقیل صاحب سابق معلم وقف جدید کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صاحب اقبال، باعمر، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے کرے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم ساجد منور صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 8 نومبر 2010ء کو دوسری بیٹی عطا کی ہے جس کا نام وشمہ ساجد منور تجویز ہوا ہے جو مکرم اللہ یار منور صاحب احمد نگر کی پوتی اور مکرم غلام فرید خان صاحب مندرانی بلوچ کی نواسی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے شفقت فرماتے ہوئے اس کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، صحت وعافیت والی لمبی عمر والی، والدین کیلئے قرۃ العین، خلافت احمدیہ کی اطاعت گزار اور جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم حامد احمد مبشر چوہدری صاحب دار الصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 27 نومبر 2010ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام جاہد احمد عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولود حضرت چوہدری مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے ہے۔ نیز مکرم چوہدری محمد اسلام گھمن صاحب آف پڑھنوالی سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جاہد احمد کو صحت وسلامتی وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیز نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

کامیابی

(مریم گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ)

۞ مورخہ 27 نومبر 2010ء کو وزیر اعلیٰ پنجاب کے زیر اہتمام ضلعی سطح پر مقابلہ تقریر اردو گورنمنٹ مدرسۃ البنات چنیوٹ میں منعقد ہوا۔ جس میں مریم گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ کی طالبہ سیدہ سلویٰ (جماعت ہفتم) نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اول پوزیشن حاصل کی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ طالبات کو ہر میدان میں کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے اور جماعت کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم جاوید اقبال خان صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر نیلم جواد صاحبہ اہلیہ مکرم جواد احمد صاحب سول انجینئر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹی سے نوازا ہے۔ عزیزہ کا نام رجاء طاہر تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم طاہر احمد براس صاحب کی پوتی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

نومولودہ کے والد محترم جواد احمد صاحب 28 مئی کے سانحہ میں شدید زخمی ہوگئے تھے اب اللہ کے فضل سے بہتر ہیں ان کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال وشکریہ احباب

۞ مکرم عبدالباری صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ اہلیہ محترم عبدالرزاق خاں صاحب دار النصر وسطی ربوہ مورخہ 3 دسمبر 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی دن بیت احمد دار النصر وسطی ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم ماسٹر محمد عبداللہ صاحب نے پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب ناظر زراعت وامور خارجہ نے دعا کروائی۔ آپ کا جماعت احمدیہ اور خلافت کے ساتھ پیار ومحبت اور اطاعت کا تعلق تھا۔ لجنہ اماء اللہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ ربوہ میں ابتدائی آباد ہونے والوں میں سے تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ بھی بہت اچھا تعلق رکھتی تھیں۔ مرحومہ نے سوگواران میں 9 بیٹے مکرم عبدالغفار صاحب جرمنی، مکرم عبدالجبار صاحب دبئی، مکرم عبدالستار صاحب جرمنی، خاکسار، مکرم عبدالناصر صاحب دار النصر وسطی ربوہ، مکرم عبدالباسط صاحب دار النصر وسطی ربوہ، مکرم عبدالاعلیٰ صاحب جرمنی، مکرم عبدالحی صاحب جرمنی، مکرم عطاء القدوس صاحب جرمنی اور ایک بیٹی مکرمہ حبیبہ نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ نصیر احمد صاحب جرمنی چھوڑی ہیں۔ آپ کے خاوند مارچ 2006ء میں وفات پاگئے تھے۔

اس صدمہ کے موقع پر احباب جماعت نے کثرت سے خود گھر تشریف لا کر نیز فون کے ذریعہ سے بھی تعزیت کی اور ہمارے غم میں شامل ہوتے ہوئے ہماری ڈھارس بندھائی۔ خاکسار جملہ افراد خاندان کی طرف سے ان تمام احباب کا بذریعہ الفضل شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والدین کو غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

اطلاع برائے طلباء وطالبات/ والدین/سیکرٹریان تعلیم

۞ ایسے احمدی طلباء وطالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کیا ہے اور فائن آرٹس، آرکیٹکچر، انجینئرنگ، میڈیکل، بزنس ایڈمنسٹریشن، کمپیوٹر سائنس وغیرہ میں حکومتی و پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ لیا ہے وہ اپنے کوائف نام، ولدیت، ادارہ کا نام، مضامین، رابطہ ایڈریس، فون نمبر درج کر کے نظارت تعلیم کو جلد از جلد ارسال کریں۔ اگر ان میں سے کوئی وقف نو میں ہے تو وہ اپنا حوالہ نمبر بھی ساتھ درج کریں۔

(نظارت تعلیم)

رسہ کشی ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو آل ربوہ رسہ کشی ٹورنامنٹ مورخہ 29 نومبر تا یکم دسمبر 2010ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ مقابلہ جات کا آغاز مورخہ 29 نومبر کو ہوا۔ اس مقابلہ میں 10 حلقہ جات کی ٹیموں نے شرکت کی جن کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا۔ ٹورنامنٹ میں فائنل سمیت کل 24 میچز کھیلے گئے۔ تمام میچز بعد نماز عصر حلقہ بیوت الحمد کالونی کی گراؤنڈ میں کھیلے گئے۔ رسہ کشی کا فائنل میچ حلقہ ناصر ہوسٹل اور دار النصر غربی اقبال کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا جو ایک دلچسپ مقابلے کے بعد دار النصر غربی اقبال نے جیت لیا۔ فائنل میچ کے بعد اسی جگہ پر ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب کا انعقاد ہوا۔ جس کے مہمان خصوصی محترم عبدالحق صاحب مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم زاہد محمود صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی۔ محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ 2

رکعتیں اور مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد دو رکعتیں۔ حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں حضرت حفصہؓ نے مجھے صبح کی دو رکعتیں۔ حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں حضرت حفصہؓ نے مجھے صبح کی دو رکعتوں کے بارے میں بھی بتایا مگر میں نے نبی کریم ﷺ کو انہیں پڑھتے نہیں دیکھا۔ کیونکہ آپؐ یہ گھر میں ادا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن شقیقؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ آپؓ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ ظہر سے قبل دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ اور مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

عاصم بن ضَمُرہ کہتے ہیں ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی (نفل) نماز کے بارے میں پوچھا جو آپؐ دن کے وقت ادا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپؓ نے فرمایا: تم اُس کی طاقت نہیں رکھتے۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے کہا جو ہم میں سے اس کی طاقت رکھتا ہوگا پڑھ لے گا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا جب سورج ضحیٰ کے وقت (مشرق کی طرف) اتنا اوپر ہوتا ہے جتنا اوپر عصر کے وقت (مغرب کی طرف) ہوتا ہے اس وقت آپؐ دو رکعات پڑھتے اور جب سورج زوال آفتاب سے پہلے اس قدر اوپر ہو جاتا جس قدر ظہر کی نماز کے وقت ڈھلتے ہوئے ہوتا ہے تو آپؐ چار رکعتیں پڑھتے تھے اور ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے۔ اور عصر سے پہلے چار رکعتیں ادا کرتے اور ہر دو رکعتوں کے درمیان مقرب فرشتوں اور انبیاء اور ان کی پیروی کرنے والے مومنوں اور فرمانبرداروں پر سلام بھیج کر فاصلہ ڈالتے۔

☆......☆......☆......☆

نکاح

مکرم بشارت احمد صاحب وڑائچ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم لقمان احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ شبرہ سرمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری سرمد سہیل تارڑ صاحب آف کولو تارڑ حال مقیم ربوہ محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے بیت المبارک ربوہ میں مورخہ 24/اکتوبر 2010ء کو بعوض دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرم لقمان احمد صاحب مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب وڑائچ مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ کے پوتے اور مکرمہ شبرہ صاحبہ مکرم چوہدری محمد نذیر صاحب تارڑ آف کولو تارڑ ضلع حافظ آباد کی پوتی ہیں جبکہ دونوں بچے مکرم میاں عبدالسمیع صاحب نون آف سرگودھا کے نواسہ اور نواسی، محترم چوہدری سردار خان صاحب نمبردار آف قلعہ کالر والا اور حافظ میاں عبدالعزیز صاحب نون آف ہلال پور ضلع سرگودھا رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولا کریم یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے خیر و برکت کا باعث کرے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔دسمبر	
طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد نون: 6211412,03336716317

W.B Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Sergical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

MILLENNIUM IMMIGRATION SERVICES
We Deal in "NO Approval No Fee"
● Bussiness Immigration /Class
● Skilled Worker Immigration /Class
● Study Abroad
Canada, Australia & U.K
88 Ist Floor Al- Rehman Trade Center University Road Sargodha.
Safwan Ahmed NooN 0322-611-6666
In Rabwah Contact: Arshad Condal S/O M. Rashid Gondal 0333-9790866
Email:millenniumimmigratione gmail.com

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
سروس اسٹیشن کی سہولت بھی موجود ہے
جنریٹر کی سہولت | نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگرز در بوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹیفائر ٹرانسفارمر، اوون
ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی آئنائزر پلانٹ
پی۔وی۔سی لائننگ، فائبر لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37۔دل محمد روڈ، لاہور۔ فون: 0300-4280871, 0313-4280871, 042-37247744

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ NASIR ناصر PH:047-6212434

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفاء خدا دیتا ہے۔
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

کاروبار برائے فروخت
ربوہ میں اقصیٰ روڈ پر کپڑے کا چلتا کاروبار برائے فروخت ہے۔
خواہشمند حضرات کیلئے سنہری موقع
0332-7077531,0336-7051736

بااختیار ڈیلر ڈاؤلینس۔ پیل۔ ھائر۔ LG۔ نوبل TV۔ سُپر ایشیا۔ کیئر جنرل۔ انڈس
فریج۔ TV۔ مائیکروویو اون۔ کوکنگ رینج۔ فل آٹو میٹک واشنگ مشین۔ ڈرائیر۔ کچن ہب۔ لاہور، فیصل آباد ریٹ پر حاصل کریں۔
نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
047-6215934,6211661

اقصیٰ فیبرکس
لیڈیز اور بچگانہ گارمنٹس مردانہ Bonanza کے علاوہ شلوار قمیص۔ پینٹ شرٹ مردانہ زنانہ گرم سوٹ کھلے کپڑے میں بنوں وول۔ غیر ملکوں میں اپنے پیارے عزیزوں کیلئے
اقصیٰ چوک ربوہ: 0300-7704339

FD-10

مکان و پلاٹ برائے فروخت
پانچ مرلہ، سنگل سٹوری گیس، پانی، بجلی
جی ٹی روڈ نزد بیرئیرتین واہ کینٹ
پلاٹ سائز 30x60 چھ مرلہ
پولیس فاؤنڈیشن ہاؤسنگ سوسائٹی جی ٹی روڈ۔ روات
اسلام آباد: 0333-5245790

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209